© rasailojaraid.com

آپ اس کو جس پر چاہیں محمول کر لیں، ہمیں تو اس شخص (سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ) کی ضرورت نہیں، ہم تو اس کو معزول کر کے ہی دم لیں گے۔"

(طبری جلد ۳ صفحہ ۳۸۷، ابن اثیر جلد ۳ صفحہ ۸۰، البدایۃ والنہایۃ جلد ۷ صفحہ ۱۷۴)

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا سوال بصرہ اور کوفہ کے سبائیوں سے کتنا معقول تھا کہ تم تینوں کے راستے مختلف تھے۔ اور خط اہلِ مصر نے پکڑا۔ اس خط کا تمہیں کیسے علم ہو گیا ——— ؟ اس سوال کا سبائیوں کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔ ———

طبری نے ایک اور روایت نقل کی ہے کہ یہ لوگ ایک خط لئے ہوئے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے ہمارے بارے میں یہ خط لکھا ہے جو ہم نے ایک قاصد سے پکڑا جو یہ خط لے کر مصر جا رہا تھا۔ لہٰذا اب اللہ نے عثمان رضی اللہ عنہ کا خون ہمارے لئے حلال کر دیا ہے۔ چنانچہ آپ ہمارے ساتھ عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس چلئے۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا "واللہ! میں تمہارے ساتھ کبھی نہیں جاؤں گا۔" اس پر باغیوں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے کہا : فلم کتبت الینا ——— ؟

پھر آپ نے ہمیں خط کیوں لکھا ؟

آپ نے فرمایا :

واللہ! ما کتبت الیکم کتاباً خط ———

بخدا، میں نے کبھی بھی تمہیں کوئی خط نہیں لکھا۔

سیدنا علی کے منہ سے یہ بات سن کر وہ ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے :

ألھذا تقتلون ولھذا تغضبون ———

کیا تم اسی کے لئے لڑتے ہو اور اسی کے لئے غضبناک ہوتے ہو ——— ؟ (طبری جلد ۳ صفحہ ۳۹۱)

بے نظیر امامت

عورت کی سربراہی کو سندِ جواز مہیا کرنے کے لئے ایک صحابیہ رسول سے مقبول حضرت اُمِ ورقہ کی امامت کا پرچار کرنے والے نام نہاد سکالرز۔ علماءِ سُو اور جمہوری جانوروں کو بے نظیر کی امامت میں نماز ادا کرنی چاہیئے۔ اور جب بے نظیر عوام کو پیاری ہو جائیں۔ تو یہ حضرات اپنی اپنی بیگم کی امامت میں نماز ادا کرنا شروع کر لیں

© rasailojaraid.com